فضائل ماہ رمضان

اللہ سبحانہ وتعالي نے عبادات میں روزوں کوبہت سے فضائل وخصوصیات سے نوازا ہے، جن میں سےچند ايك ذكر كيےجاتےہيں:

1 ـ روزہ اللہ تعالي كےليے ہےاور اس كا اجروثواب بھي وہي دےگا، بخاري شريف ميں ابوھريرہ رضي اللہ تعالي عنہ سےحديث مروي ہےكہ:

رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا: (ابن آدم كا ہر عمل اس كے ليے ہے ايك نيكي دس نيكيوں سے ليكر سات سو گنا تك ہے، اللہ تعالي كا فرمان ہے: سوائے روزے كےاس ليےكہ روزہ ميرے ليےہے اور اس كا اجروثواب بھي ميں ہي دونگا، اس نےاپني شھوت اور كھانا پينا صرف ميري وجہ سے ترك كيا) صحيح بخاري حديث نمبر (1894) صحيح مسلم حديث نمبر (1151)

حافظ ابن رجب رحمہ اللہ تعالي اس روايت پر تعليقا كہتےہيں:

سارے اعمال دس گنا سےسات سوگنا تك بڑھائے جاتےہيں ليكن روزہ اس تعداد ميں منحصر نہيں اس ليےكہ روزہ صبر ميں شامل ہوتا ہے اور اللہ تعالي كا فرمان ہے: {اللہ تعالي صبر كرنےوالوں كوبغير حساب اجروثواب سےنوازےگا} الزمر (10) ديكھيں: لطائف المعارف (283 - 284) .

پھررحمہ اللہ تعالي كہتےہيں:

آپ كےعلم ميں ہونا چاہئے كہ اجروثواب كي زيادتي كےكچھ اسباب ہيں جن ميں عمل كيےجانےوالي جگہ جہاں وہ عمل كيا جارہا ہےكا شرف ومرتبہ ہے مثلا حرم ..... اور ايك سبب زمانےاوروقت كا شرف ومرتبہ بھي ہےجيسا كہ ماہ رمضان المبارك، اور عشرہ ذوالحجہ..... لھذا جب باقي اعمال كےمقابلہ ميں روزہ في نفسہ اجروثواب ميں زيادہ ہےتو ماہ رمضان المبارك كےروزے ماہ رمضان كے شرف ومرتبہ كي بنا پر باقي سب روزوں كےاجروثواب سےزيادہ ثواب كےحامل ہيں، اوراس ليےكہ اللہ تعالي نےاپنےبندوں پر اس ماہ مبارك كےروزے فرض كيے ہيں اورپھر دين اسلام كےبنيادي اركان ميں سےايك ركن بھي ہيں . اھ ديكھيں لطائف المعارف (284 - 286) اختصار كےساتھ.

اور ايك روايت ميں ہےكہ:

ابوھریرہ رضي اللہ تعالي عنہ بیان کرتےہیں کہ رسول کریم صلي اللہ علیہ وسلم نےفرمایا: (ہر عمل کا کفارہ ہے اور روزہ میرے لیےہے اور اس کا اجرو ثواب بھي میں ہي دونگا) صحیح بخاري حدیث نمبر (7538) .

ابن رجب رحمہ اللہ تعالي کہتےہیں:

اس (روایت) کي بنا پر استنثناء اعمال کےکفارہ پر دلالت کرتا ہے، اور اس کےمعني میں سب سےبہترسفیان بن عیینہ رحمہ اللہ تعالي کا قول یہ ہےکہ: یہ حدیث سب سے محکم اور بہتر ہے، روز قیامت اللہ تعالي اپنےبندوں کا حساب وکتاب کرےگااور اس کےسب اعمال کےنقصان کوادا کردیا جائےگا اور صرف روزے باقي رہیں گےتواللہ تعالي اس کےذمہ جوبھي مظالم اورنقصان ہونگےوہ اپنے ذمہ لےکر اسے جنت میں داخل کردےگا.

اسے امام بیھقي رحمہ اللہ تعالي نے شعب الایمان میں نقل کیا ہے....

لھذا روزے کےمتعلق یہ کہنا ممکن ہےکہ: اس کا اجروثواب قصاص وغیرہ میں ختم نہیں ہوتا بلکہ روزے دار کواس کا اجروثواب پورا ملےگا حتي کہ وہ جنت میں داخل ہوگا تواسےاس میں پورا اجروثواب ملےگا. اھ دیکھیں: لطائف المعارف (286) .

اور ان کا یہ بھي کہنا ہےکہ:

اللہ عزوجل کا یہ قول : " بلاشبہ یہ میرے لیےہے" اس کےمعني میں سب سے بہتر اوراچھا قول یہ ہےکہ اس کي دو وجھیں ہیں :

پہلي: یہ کہ روزہ نفساني خواہشات جن کي طرف نفس کا میلان ہوتا ہے انہیں اللہ تعالي کےلیےترک کرنےکا نام ہے، اور یہ چیز روزے کےعلاوہ کسي اور عبادت میں نہیں پائي جاتي .

دوسري وجہ: روزہ اللہ تعالي اور بندے کےمابین ایسا راز ہے جس پر کوئي اور مطلع نہیں ہوسکتا، اس لیے کہ روزہ باطني نیت سے مرکب ہے جس پر اللہ تعالي کےعلاوہ کوئي اور مطلع نہیں ہوسکتا، اور ان شہوات کےترک کرنے کا نام ہے جو عادتاخفیہ طریقے سے کي جاتي ہیں. اھ دیکھیں: لطائف المعارف (289 - 290) اختصار کےساتھ.

2 - روزے دار کو خوشیاں حاصل ہوتي ہیں: جیسا کہ بخاري اور مسلم شریف کي مندرجہ ذیل حدیث میں بیان ہوا ہے:

ابوھریرہ رضي اللہ تعالي عنہ بیان کرتےہیں کہ رسول کریم صلي اللہ علیہ وسلم نےفرمایا:

(روزے دار کو دو خوشیاں حاصل ہوتي ہیں جن سے وہ خوشي حاصل کرتا ہے، جب روزہ افطار کرتا ہے توافطاري کي وجہ سے اور جب وہ اپنےرب سے ملے گا تو اپنے روزے کي وجہ سے خوش ہوگا) .

ابن رجب رحمہ اللہ تعالي کہتےہيں کہ:

رہي روزےدار کي روزہ افطار کرتےوقت حاصل کردہ خوشي تو نفوس پيدائشي طور پر ہي کھانےپينےاور نکاح وغيرہ جواس کےموافق ہيں کي طرف ميلان رکھتے ہيں لھذا جب اسےکچھ وقت کےليے ان سےروک ديا جائےاور کسي دوسرے وقت جوکچھ اس کےليے مباح نہيں تھا اسے جائز کرديا جائے اور خاص کراس کي بہت زيادہ ضرورت اور حاجت کي شدت کےوقت توطبعي طور پر نفس اس سے خوشي حاصل کرتا ہے، تو اگر يہ اللہ تعالي کومحبوب ہے تو شرعا بھي محبوب ہوا، اور افطاري کےوقت روزے دار بھي ايسے ہي ہے، اور جس طرح اللہ تعالي نے روزے دار پر دن کےوقت ان شہوات والي اشياء کا استعمال حرام کيا ہے، اور اسےان اشياء کي روزں کي رات ميں اجازت دي ہے، بلکہ رات کےشروع اور آخر ميں تو کھانا پينا زيادہ محبوب ہے..... روزے دار اللہ تعالي کا تقرب حاصل کرنے اور ا س کي اطاعت کے ليے دن کےوقت شھوت اور کھانے پينےکي اشياء ترک کرتا ہے تو رات کےوقت اللہ تعالي کا تقرب اور اس کي اطاعت ميں انہيں استعمال کرنےميں جلدي کرتا ہے.

اس نےان اشياء کو ترک کيا تو اپنےرب کےحکم سے اور انہيں دوبارہ استعمال کيا تو پھر بھي اپنےرب کےحکم سےہي ، دونوں حالتوں ميں ہي وہ اپنے رب کا مطيع وفرمانبردار ہے.... اور اگر وہ کھانےپينے ميں قيام کرنے اور روزہ رکھنےکےليےبدني طاقت حاصل کرنے کي نيت کي تواسے اس کا ثواب حاصل ہو گا، جس طرح اگر اس نےدن يا رات کےوقت نيند کرنےميں اعمال کرنےکي طاقت حاصل کرنےکي نيت کي ہو تو اس کي نيند بھي عبادت بنےگي ...

جس کي طرف ہم نےاشارہ کيا ہے جوکوئي اسےسمجھ جائے وہ اسي پر نہيں رہےگا کہ روزےدار کوروزہ افطار کرتےوقت خوشي حاصل ہوتي ہے بلکہ اگر وہ اس طرح افطاري کرتا ہے جس کي طرف اشارہ کيا گيا ہے وہ اللہ تعالي کےفضل ورحمت سے اللہ تعالي کےاس فرمان ميں داخل ہوگا:

{کہہ ديجئے کہ اللہ تعالي کےفضل اور اس کي رحمت سے انہيں خوش ہونا چاہيے يہ اس سےبہترہے جو وہ جمع کررہےہيں} يونس (58)

ليکن شرط يہ ہےکہ اس کي افطاري حلال چيز پر ہو، اور اگر وہ کسي حرام چيز پر افطاري کرے تووہ ان ميں سےہوگا جو اللہ تعالي کي حلال کردہ اشياء سےتوروزہ رکھتےہيں اور اللہ تعالي کي حرام کرادہ اشياء کےساتھ روزہ افطار کرتےہيں، توايسےشخص کي دعاء قبول نہيں ہوتي جيسا کہ نبي کريم صلي اللہ عليہ وسلم کا ايسے شخص کےبارہ ميں فرمان بھي ہےجو دور دراز کا سفر طے کرتا اور دعا کےليے آسمان کي طرف ہاتھ بلند کرکے يا رب يارب کہتا ہے ليکن اس کا کھانا پينا حرام کا اس کالباس حرام کا اور اس کي غذاہي حرام کي تواس کي دعاء کيسے قبول ہو.

صحيح مسلم حديث نبمر (1015) اس كےراوي ابوھريره رضي اللہ تعالي عنہ ہيں.

اور روزے دار كي رب سے ملاقات كےوقت خوشي اور فرحت اس ليے ہوگي كہ جواسےروزه كا اجروثواب اللہ تعالي كي جانب سےملےگاتووه اس كا بہت زياده ضرورت مند بھي ہوگا جيسا كہ اللہ تعالي كا فرمان ہے:

{اور تم جونيكي بھي اپنےليے آگے بھيجوگے اسے اللہ تعالي كےہاں بہتر سے بہتر اور ثواب ميں زياده پاؤ گے} المزمل (20)

اور ايك مقام پر فرمايا:

{اس دن ہر نفس نےجوعمل بھي كيا ہوگا وه موجود پائےگا} آل عمران (30)

اور ايك مقام پر كچھ اس طرح فرمايا:

{جوكوئي بھي ذره برابر بھي نيكي كي ہوگي وه اسےديكھ لےگا} الزلزال (7) اھـ ديكھيں: لطائف المعارف (293 - 295) .

3 – روزے دار كےمنہ كي بواور سرانڈ اللہ تعالي كےہاں كستوري كي خوشبو سے بھي زياده اچھي ہے، جيسا كہ صحيح بخاري اور صحيح مسلم كي مندرجہ ذيل حديث سے واضح ہوتا ہے:

ابوھريره رضي اللہ تعالي عنہ بيان كرتےہيں كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

(اس ذات كي قسم جس كےہاتھ ميں محمد صلي اللہ عليہ وسلم كي جان ہے قيامت كےدن اللہ تعالي كو روزے دار كےمنہ كي بو كستوري كي خوشبو سے بھي زياده پياري اوراچھي ہے) صحيح بخاري (1894) صحيح مسلم (1151) .

حافظ ابن رجب رحمہ اللہ تعالي كہتےہيں: خلوف فم الصائم: خلوف اس بوكو كہتےہيں جو روزے كي وجہ سےمعده خالي ہونےكي بنا پر معده سے سرانڈ اٹھے، يہ دنيا ميں تو انسانوں كو اچھي نہيں لگتي ليكن اللہ تعالي كو بہت اچھي ہے كيونكہ يہ اس كي اطاعت اور اس كي رضا مندي كےحصول كےليے كي گئي اطاعت وفرمانبرداري كي وجہ سے پيدا ہوئي ہے. .... روزے دار كےمنہ كي بو يعني خلوف اللہ تعالي كوپسند ہے كےدو معني ہيں:

ايك معني تويہ ہےكہ:

جب دنيا ميں روزه اللہ تعالي اور اس كےبندے كےمابين ايك سر اور راز تھا، تو اللہ تعالي نےآخرت ميں اسے

مخلوق کےسامنےعلانیہ طور پرظاہر کردیا تا کہ اس کےساتھ روزے دار مشہور ہوجائیں، اور دنیا میں اپنےروزے کےاخفاء کي بنا پر آخرت میں لوگوں کےمابین اپنےروزے کااجروثواب جان لیں ....

دوسرا معني :

جس کسي نےبھي دنیا میں اللہ تعالي کي عبادت اور اطاعت کي اور اللہ تعالي کي رضا وخوشنودي کےحصول کےلیےکوئي عمل کیااور اس عمل کي بنا پر دنیا میں کچھ ایسےآثار اورعلامات پیدا ہوں جو نفسوں کواچھي نہ لگیں تو اللہ تعالي کےہاں یہ آثار ناپسدیدہ نہیں بلکہ اللہ تعالي کوبہت ہي زیادہ پسندیدہ اور اچھے ہیں، اس لیے کہ یہ اللہ تعالي کي اطاعت واتباع اور پیروي اور اس کي خوشنودي کےحصول کےلیے کےگئےعمل کي بنا پرپیدا ہوئےہیں، لھذا اعمال کرنےوالوں ان کےدلوں کوخوش کرنےکےلیےاس کي انہیں دنیا میں ہي خبر دي گئي ہےتا کہ وہ دنیا میں اس چیز سے کراہت نہ کریں . دیکھیں : لطائف المعارف (300- 302) مختصرا .

4 - اللہ تعالي نے روزے داروں کےلیے جنت میں ایسا دروازہ تیار کیا ہے جس سے صرف روزے دار ہي داخل ہونگےان کےعلاوہ کوئي بھي اس میں سے داخل نہیں ہوگا جیسا کہ مندرجہ ذیل بخاري اور مسلم کي حدیث میں بیان ہوا ہے:

سھل بن سعد رضي اللہ تعالي عنہ بیان کرتےہیں کہ نبي کریم صلي اللہ علیہ وسلم نےفرمایا:

(جنت میں ریان نامي دروازہ ہے روز قیامت جس میں سے صرف روزے دار ہي داخل ہونگےکوئي اور اس میں سےداخل نہیں ہوگا، پوچھا جائےگا روزے دارکہاں ہیں؟، روزے دار اس میں سےداخل ہونگے، جب آخري روزے دار داخل ہوجائےگا تویہ دروازہ بند کر دیا جائےگااوراس میں سےکوئي بھي داخل نہیں ہوگا) صحیح بخاري (1896) صحیح مسلم حدیث نمبر (1152) .

5 - جس کسي نےبھي اللہ تعالي کےراستےمیں ایك روزہ رکھا اللہ تعالي اس کےچہرہ کو ستر برس آگ سے دور کردیتا ہے، جیسا کہ مندرجہ ذیل بخاري اور مسلم شریف کي حدیث سے ثابت ہوتا ہے:

ابوسعید خدري رضي اللہ تعالي عنہ بیان کرتےہیں کہ رسول کریم صلي اللہ علیہ وسلم نےفرمایا:

(کوئي بندہ بھي اللہ تعالي کےراستےمیں ایك دن کا روزہ نہیں رکھتا مگر اللہ تعالي اس دن کےبدلےمیں اس کےچہرے کوستر برس آگ سےدور کردیتا ہے) صحیح بخاري حدیث نمبر (2840) صحیح مسلم حدیث نمبر (1153) .

امام قرطبي رحمہ اللہ تعالي کہتےہیں:

سبيل الله سے الله تعالي كي اطاعت وفرمانبرداري مراد ہے، تواس سےمراد يہ ہوئي كہ جس نےبھي الله تعالي كا چہرہ اور خوشنودي كےحصول كےليے روزہ ركھا. ديكھيں فتح الباري ابن حجر (2840) .

6 ۔ روزہ آگ سےڈھال (يعني بچاؤ) ہے، صحيحن ميں ابوھريرہ رضي اللہ تعالي عنہ سےحديث مروي ہےكہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

(روزےڈھال ہيں)

اور عثمان بن ابوعاص رضي اللہ تعالي عنہما سےمروي ہےوہ بيان كرتےہيں كہ ميں نےرسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم كويہ فرماتےہوئے سنا:

(روزے آگ سے اس طرح ڈھال (بچاؤ) ہيں، جس طرح لڑائي ميں تمہارے ليے ڈھال بچاؤ ہوتي ہے) مسند احمد (4 / 22) سنن نسائي حديث نمبر (2231)، علامہ الباني رحمہ اللہ تعالي نےصحيح الترغيب (967) ميں اسے صحيح قرار ديا ہے.

7 ۔ روزے خطاؤں اور گناہوں كا كفارہ بنتےہيں جيسا كہ مندرجہ ذيل حديث ميں بيان ہوا ہے:

حذيفہ بن يمان رضي اللہ تعالي عنہ بيان كرتےہيں كہ ميں نےرسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم كويہ فرماتےہوئےسنا:

" آدمي كا اس كےمال اور اولاد اور اہل وعيال اور پڑوسي ميں فتنہ وآزمائش ہے، اسے نماز، روزہ، صدقہ وخيرات اور امربالمعروف اور نہي عن المنكر ختم كرديتےہيں اس كا كفارہ بنتےہيں. صحيح بخاري حديث نبمر (525) صحيح مسلم حديث نمبر (144).

8 ۔ روزقيامت روزے دار كےليے روزہ شفارش كرےگا:

عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضي اللہ تعالي عنہما بيان كرتےہيں كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

قيامت كےدن روزہ اور قرآن مجيد بندے كي سفارش كرينگے، روزہ كہےگا يارب ميں نےاسے كھانےپينےاور شہوت سے روكے ركھا اس كےمتعلق ميري سفارش قبول كر، اور قرآن مجيد كہےگا: ميں نےرات كےوقت اسے سونے سے روكے ركھا، رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نے فرمايا: توان دونوں كي سفارش قبول كي جائےگي .

مسنداحمد (2 / 174) علامہ الباني رحمہ اللہ تعالي نے صحيح الترغيب (969) ميں صحيح قرار ديا ہے.